## سوال

(90) کیا یہود و نصاریٰ کو کافر کہا جاسکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نصرانی کو کافر کہنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! یہودی یا عیسائی کو کافر کے نام سے موسوم کرنا اور ان پر کفر کا حکم لگانا جائز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ نام رکھا ہے اور ان پر یہ حکم لگایا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (البينة ۹۸/۱)

''اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتیٰ کہ ان کے پاس واضح دلیل آجاتی۔''

اور فرمایا:

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ (المائدة ۵ ۷۳)

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت سی آیات احادیث موجود ہیں جن میں ان پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۳۹۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 99

محدث فتویٰ